پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1963

(IX بابت 1963)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، آغازِ نفاذ اور دائرۂ کار

2۔ تعریفات

3۔ منسوخ کیا گیا

4۔ منسوخ کیا گیا

5۔ مخصوص اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج

5-اے۔ ایکٹ II بابت 1899 کے شیڈول میں ترمیم

6۔ سینماؤں پر ٹیکس

7۔ ذرائع معاش، پیشوں وغیرہ پر ٹیکس

8۔ تجارت، درآمد اور برآمد کے لائسنسوں پر ٹیکس

9۔ موٹر گاڑیوں پر ٹیکس

10۔ ریلوے کے کرایوں اور مصارفِ باربرداری پر ٹیکس

11۔ منسوخ کر دیا گیا

12۔ منسوخ کر دیا گیا

13۔ منسوخ کر دیا گیا

14۔ منسوخ کر دیا گیا

15۔ پرائمری تعلیم سرچارج

16۔ منسوخ کر دیا گیا

17۔ سزا

18۔ موجودہ قوانین کا اطلاق

19۔ ایکٹ میں ترمیم یا اسے تبدیل کرنے کا اختیار

20۔ قواعد

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

3۔ تیسرا شیڈول

4۔ چوتھا شیڈول

5۔ پانچواں شیڈول

6۔ چھٹا شیڈول

7۔ ساتواں شیڈول

متن

[1][2][پنجاب] مالیات {فنانس} ایکٹ، 1963

(IX بابت 1963)

[یکم جولائی، 1963]

[3][پنجاب] میں مخصوص ٹیکس اور محصولات {ڈیوٹیز} جاری رکھنے، عائد کرنے اور ختم کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ [4][پنجاب] میں مخصوص ٹیکس اور محصولات {ڈیوٹیز} جاری رکھے جائیں، عائد کیے جائیں اور ختم کیے جائیں؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) اس ایکٹ کو [5][پنجاب] مالیات {فنانس} ایکٹ، 1963 کہا جائے۔

(2) یہ ایکٹ یکم جولائی، 1963 کو اور {اسی تاریخ} سے نافذ العمل ہوگا۔

(3) اس کا دائرۂ کار قبائلی علاقہ جات کے علاوہ پورا [6][پنجاب] ہوگا، سوائے اس کے کہ اس {ایکٹ} میں بعد ازاں بصورتِ دیگر مخصوص کیا گیا ہو۔

---

[1] یہ ایکٹ 29 جون، 1963 کو مغربی پاکستان اسمبلی سے پاس ہوا؛ 30 جون، 1963 کو گورنر مغربی پاکستان نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ یکم جولائی، 1963 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 2873-2884 پر شائع ہوا۔ مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے، دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ، 1963 (غیر معمولی)، صفحہ 2544۔

[2] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں -

(اے) "زرعی سال" سے مراد پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ، 1887 (ایکٹ XVII بابت 1887) میں بیان کیا گیا زرعی سال ہے؛

(بی) "حکومت" سے مراد [7][پنجاب صوبائی حکومت ہے]؛

(اے) "مال گزاری سال" سے مراد سندھ ضابطۂ مالیہ اراضی، 1879 (سندھ ایکٹ V بابت 1879) میں بیان کیا گیا مالی سال گزاری ہے؛

[8][3۔ مخصوص اضلاع میں مالیہ اراضی پر سرچارج - *]۔

[9][4۔ [10][ترقیاتی محصول] - * * * * * * * * * * * * * * * *]۔

5۔ **مخصوص اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج** - (1) [11][* * *] کیمبل پور، ڈیرہ غازی خان، گوجرانوالہ، گجرات، جہلم، جھنگ، لاہور، لائل پور[12]، میانوالی، منٹگمری، ملتان، مظفر گڑھ، راولپنڈی، سرگودھا، شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس کے لیے تشخیص کی گئی ہر اراضی کے مالک پر، زرعی سال 63-1962 میں واجب الادا مالیہ اراضی پر اس ایکٹ کے دوسرے شیڈول میں دی گئی شرح کے مطابق زرعی انکم ٹیکس کی اضافی رقم بذریعہ سرچارج عائد کی جائے گی اور اس سے وصول کی جائے گی۔

(2) اِس سیکشن کے تحت عائد کردہ سرچارج تشخیص کرنے، اکٹھا کرنے اور وصول کرنے پر جہاں تک ہو سکے [13][] [14][***] پنجاب زرعی انکم ٹیکس ایکٹ، 1951 (پنجاب ایکٹ XVI **بابت** 1951) کی دفعات کا اطلاق ہوگا۔

---

[6]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[7]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "حکومتِ مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[8]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او نمبر 1 بابت 1974)، حذف کیا گیا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[9]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او نمبر 1 بابت 1974)، حذف کیا گیا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[10]گزٹ میں پرنٹ نہیں ہوا۔

[11]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ اور کوموں "بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ، پشاور" کو حذف کر دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[12]اب 'فیصل آباد'۔

[13]ترمیمی قانون کے ذریعے بدلا نہیں گیا اور ایک ہی مرتبہ پڑھا جائے۔

[15] [5-اے۔ ایکٹ II بابت 1899 کے شیڈول I میں ترمیم - 30 جون، 1964 تک اسٹامپ ایکٹ، 1899 (ایکٹ II بابت 1899) کا شیڈول I اس طرح مؤثر ہو گا جیسا کہ-

(اے) آرٹیکل I کے پہلے اور دوسرے کالم کے اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا گیا تھا، یعنی:-

"قرض نامہ[16] جو بیس روپے سے زائد رقم یا مالیت کے قرض کا ہو یا کسی قرض دار یا قرض دار کی جانب سے تحریر کیا گیا ہو یا اس پر دستخط کیے گئے ہوں تا کہ کسی کھاتہ میں (ماسوائے کسی بینکار کی پاس بُک) یا کاغذ کے ایک الگ ٹکڑے پر اگر وہ کھاتہ یا کاغذ قرض خواہ کے حوالے کیا گیا ہو، ایسے قرض کا ثبوت فراہم کیا جا سکے؛ بشرطیکہ ایسے قرض نامے میں قرض کی واپسی کا کوئی وعدہ یا منافع کی ادائیگی یا اشیاء یا دیگر جائیداد کی فراہمی کی کوئی شرط نہ ہو-

(i) اگر رقم یا مالیت ایک سو روپے سے زائد نہ ہو۔ 12 پیسے

(ii) دیگر صورتوں میں پچیس پیسے۔"؛

(بی) پہلے اور دوسرے کالم کے سوا، آرٹیکل 53 کے اندراجات، کو درج ذیل سے بدل دیا گیا تھا، یعنی:-

"کسی زر یا دیگر جائیداد کے لیے رسید (جیسا کہ سیکشن 2(23) میں بیان کیا گیا ہے) جس کی مقدار یا مالیت-

(i) بیس روپے سے زائد ہو لیکن ایک سو روپے سے زائد نہ ہو۔ 12 پیسے۔

(ii) دیگر صورتوں میں 25 پیسے۔"-]

6۔ سینماؤں پر ٹیکس - سینماؤں پر ٹیکس عائد کیا جائے گا اور وصول کیا جائے گا جو اُن کے مالک یا انتظامیہ کی جانب سے مالی سال 64-1963 کے لیے مندرجہ ذیل شرح سے واجب الادا ہو گا:-

(i) درجہ اوّل کے سینماؤں کی صورت میں۔ ایک ہزار روپے۔

(ii) درجہ دوم کے سینماؤں کی صورت میں۔ پانچ سو روپے

(iii) درجہ سوم کے سینماؤں کی صورت میں۔ ایک سو روپے۔

---

[14] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ اور بریکٹیں "شمال مغربی سرحدی صوبہ زرعی انکم ٹیکس ایکٹ، 1948 (شمال مغربی سرحدی صوبہ ایکٹ XVII بابت 1948) اور" کو حذف کر دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[15] بذریعہ مغربی پاکستان مالیات (فنانس) آرڈیننس، 1963 (XXVI بابت 1963) شامل کیا گیا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 31 اگست، 1963 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3555 تا 3556 پر شائع ہوا۔

[16] کوئی وصول نامہ جو یکم جولائی یا اس کے بعد، لیکن مغربی پاکستان مالیات {فنانس} (ترمیم) آرڈیننس، 1963 (XXVI بابت 1963) کے نافذ العمل ہونے سے پہلے جاری کیا گیا ہو اور، جس کے حوالے سے اسٹامپ ایکٹ، 1899 (ایکٹ II بابت 1899) کے شیڈول I کے تحت محصول {ڈیوٹی} صحیح طور پر ادا کر دی گئی ہو، جیسا کہ ترمیم نہیں کی گئی تھی، جائز طور پر تصدیق شدہ متصور ہو گا اور اسٹامپ ڈیوٹی میں کمی، اگر کوئی ہو، وصول نہیں کی جائے گی، دیکھیے ایضاً۔ سیکشن 2(2)۔

7۔ ذرائع معاش، پیشوں وغیرہ پر ٹیکس - مالی سال 64-1963 کے لیے مندرجہ ذیل طبقات کے اشخاص سے ان میں سے ہر ایک کے مقابل درج ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا:-

	طبقۂ اشخاص	ٹیکس کی رقم
(i)	وکالت پیشہ اشخاص جن کا تجربہ پانچ سال سے کم نہ ہو۔	بیس روپے۔
(ii)	انکم ٹیکس پیشہ اشخاص	بیس روپے۔
(iii)	کلیئرنگ ایجنٹ جو لائسنس یافتہ ہوں یا بطور کسٹم ہاؤس ایجنٹ منظور شدہ ہوں۔	ایک سو روپے
(iv)	[17] [وفاقی] حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کو اشیاء، مال اور خدمات فراہم کرنے والے ٹھیکیدار	درجہ کے مطابق دو سو روپے یا ایک سو روپے یا پچاس روپے۔

8۔ تجارت، درآمد اور برآمد کے لائسنسوں پر ٹیکس-

(1) مالی سال 64 -1963 کے لیے درآمد اور برآمد کے کاروبار سے وابستہ ہر شخص پر، جسے درآمد اور برآمد (کنٹرول) ایکٹ، 1950 (ایکٹ XXXIX بابت 1950) کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو، ایسے لائسنس کے مقابل اس ایکٹ کے تیسرے شیڈول میں مقرر کیے گئے پیمانہ کے مطابق درآمد شدہ یا برآمد شدہ، جو بھی صورت ہو، اشیاء کی مالیت پر ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا۔

(2) حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ذیلی سیکشن (1) کے دائرہ کار میں سے مذکورہ بالا جاری کردہ لائسنس کی کوئی قسم خارج کر سکتی ہے یا عمومی یا خصوصی تحریری حکم کے ذریعے ایسے لائسنس کے حامل شخص کو ایسے لائسنس پر اشیاء کی درآمد یا برآمد کے حوالے سے واجب الادا مجموعی ٹیکس یا اس کے کسی حصے کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

9۔ موٹر گاڑیوں پر ٹیکس - کسی علاقہ میں جہاں وضع شدہ قانون کے ذریعے یا اس کے تحت موٹر گاڑیوں پر ٹیکس عائد کیا گیا ہو، ایسے ٹیکس پر مالی سال 64-1963 کے لیے مندرجہ ذیل شرح سے ایک سرچارج عائد اور وصول کیا جائے گا:-

(i)	اشیاء اور سامان کی نقل وحمل یا بار برداری کے لیے استعمال کی جانے والی موٹر گاڑیاں۔	پچیس روپے۔
(ii)	کرایہ پر چلنے والی اور آٹھ سے زائد اشخاص بٹھانے کے لیے لائسنس یافتہ موٹر گاڑیاں۔	پچاس روپے۔

---

[17] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974)، لفظ "مرکزی" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

10۔ ریلوے کے کرایوں اور مصارفِ باربرداری پر ٹیکس - ریلوے کے کرایوں اور مصارفِ باربرداری پر 30 جون، 1964 تک کے لیے اس ایکٹ کے چوتھے اور پانچویں شیڈول میں بیان کردہ پیمانہ کے مطابق ایک ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا۔

[18][11۔ اندرونِ ملک پانیوں میں کرائے پر چلنے والی بحری سواریوں پر محصولِ راہداری - * * * * * * * * * * * * *]

[19][12۔ اندرونِ ملک بحری سواریوں کے ذریعے نقل و حمل کے کرایوں اور مصارفِ باربرداری پر محصولِ راہداری- * * * * * * * * * * * * * * * * * *]

[20][13۔ شرط بازی ٹیکس پر سرچارج - * * * * * * * * * * * * * * * * * *]

[21][14۔ موٹر گاڑیوں پر اضافہ شدہ ٹیکس - * * * * * * * * * * * *]

15۔ پرائمری تعلیم پر سرچارج - (1) مالی سال 64-1963 کے لیے، اُن تمام اشخاص پر پرائمری تعلیم سرچارج کے نام سے ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا جو کسی رہائشی ہوٹل کی فراہم کردہ سہولیات اور تفریح سے استفادہ کرتے ہیں۔

وضاحت - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے رہائشی ہوٹل سے مراد وہ ہوٹل ہوگا جس میں شراب خانہ ہو اور رہائش کے لیے پچیس سے کم کمروں پر مشتمل نہ ہو۔

(2)(اے) سرچارج، ہوٹل کی فراہم کردہ سہولیات اور تفریح کی مد میں انتظامیہ کی جانب سے وصول کردہ رقم کے $13_{1/3}$ فی صد کے حساب سے شمار کیا جائے گا۔

(بی) سہولیات اور تفریح کے حوالے سے چارج میں ہوٹل میں استعمال کی جانے والی شراب اور سروس چارجز، اگر کوئی ہو، کی مد میں لگایا گیا چارج شامل ہوگا۔

(سی) سہولیات اور تفریح کے حوالے سے چارج، ہوٹل کی جانب سے وصول کی گئی مجموعی رقم کے 75 فی صد کے حساب سے شمار کیا جائے گا، بقیہ 25 فی صد غذائی اشیاء اور تیار کی گئی اشیاء پر چارج متصور ہوگا۔

---

[18] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ 1 بابت 1974) حذف کر دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[19] پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974)؛ 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[20] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او نمبر 1 بابت 1974) حذف کر دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[21] بذریعہ مغربی پاکستان مالیات {فنانس} ایکٹ، 1965 (I بابت 1965) منسوخ کیا گیا، یکم جولائی، 1965 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 11؛ اور مؤرخہ یکم جولائی، 1965 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3381 تا 3394 پر شائع ہوا۔

(3) سرچارج، ہوٹل کے بل میں الگ سے شامل کیا جائے گا اور ہوٹل کا مالک اور انتظامیہ اسے وصول کریں گے اور حکومت کو ادا کریں گے۔

(4) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، حکومت ذیلی سیکشن (1) کے تحت درج وضاحت میں مذکور شرائط پوری کرنے والے ہوٹلوں کی فہرست نوٹیفائی کر سکتی ہے۔

(5) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، وقتاً فوقتاً ذیلی سیکشن (4) میں مذکور فہرست کے اندراجات میں اضافہ کر سکتی ہے، انھیں حذف کر سکتی ہے یا ان میں ترمیم کر سکتی ہے۔

[22] [16۔ سرمایہ کے منافع پر ٹیکس۔ * * * * * * * * * * * * * * * *]

17۔ سزا۔ اگر سیکشن 7، 8، 11 یا 16 کے تحت محصولِ راہداری یا ٹیکس کی ادائیگی یا سیکشن 12 یا 15 کے تحت محصولِ راہداری یا ٹیکس کی وصولی اور ادائیگی کا ذمہ دار شخص ٹیکس ادا کرنے یا ٹیکس اکٹھا کرنے اور ادا کرنے میں، جو بھی صورت ہو، ناکام رہتا ہے تو وہ جُرمانہ ادا کرنے کا مستوجب ہو گا، جو محصولِ راہداری یا واجب الادا ٹیکس سے زائد نہ ہو۔

18۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔ اگر اس ایکٹ کے ذریعے کوئی ٹیکس، یا سرچارج، کسی وضع شدہ قانون کے ذریعے یا اس کے تحت عائد کیے گئے موجودہ ٹیکس میں اضافہ یا اُس پر سرچارج کے طور پر عائد کیا جاتا ہے تو ایسے ٹیکس کی تشخیص کرنے، اکٹھا کرنے اور وصول کرنے کے لیے، جہاں تک ہو سکے، اسی طریقِ کار کا اطلاق ہو گا جو ٹیکس کی تشخیص کرنے، اکٹھا کرنے اور وصول کرنے کے لیے اس وضع شدہ قانون میں درج ہے۔

19۔ ایکٹ میں ترمیم یا تبدیلی کا اختیار۔ حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، کسی بھی [23][پنجاب ایکٹ] سے کچھ حذف کر سکتی ہے، اس میں اضافے، تطبیقات اور ترامیم کر سکتی ہے جو اس ایکٹ کے ذریعے عائد کیے گئے کسی بھی ٹیکس کو عائد اور وصول کرنے کے لیے ضروری ہو۔

20۔ [24][قواعد]۔ (1) حکومت درج ذیل کے حوالے سے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(i) سیکشن 6 کے مقاصد کے لیے سینماؤں کی درجہ بندی؛

(ii) سیکشن 7 کے مقاصد کے لیے ٹھیکیداروں کی درجہ بندی؛

(iii) اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ کسی ٹیکس یا محصولِ راہداری کی وصولی اور ادائیگی کا طریقِ کار؛

(iv) اس کا کوئی دیگر ضمنی معاملہ۔

---

[22] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1986 (IV بابت 1986) منسوخ کیا گیا، 14 جون، 1986 سے مؤثر ہوا، ایس 3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1307 تا 1308 پر شائع ہوا۔

[23] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان ایکٹ" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[24] گزٹ میں پرنٹ نہیں ہوا۔

(2) [25][پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ]، 1962 (مغربی پاکستان۔ ایکٹ نمبر I بابت 1962) کی متعلقہ دفعات کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ متصور ہونے والے قواعد، جہاں تک ہو سکے، جاری رہیں گے اور اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ متصور ہوں گے۔

---

[25]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان مالیات {فنانس} ایکٹ" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

پہلا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 3)

	سرچارج
جہاں کُل مالیہ اراضی اور آبیانہ 1999 روپے سے زائد نہ ہوں۔	صفر
جہاں کُل مالیہ اراضی اور آبیانہ 1999 روپے سے زائد ہوں۔	ایسے میزان کا ½1 فی صد

دوسرا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 5)

	سرچارج
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 349 روپے سے زائد نہ ہو۔	صفر
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 349 روپے سے زائد ہو لیکن 499 روپے سے زائد نہ ہو۔	بارہ روپے۔
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 499 روپے سے زائد ہو لیکن 749 روپے سے زائد نہ ہو۔	چوبیس روپے۔
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 749 روپے سے زائد ہو لیکن 999 روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس روپے۔
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 999 روپے سے زائد ہو لیکن 1999 روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک سو روپے۔
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 1999 روپے سے زائد ہو لیکن 4999 روپے سے زائد نہ ہو۔	دو سو پچاس روپے۔
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 4999 روپے سے زائد ہو لیکن 9999 روپے سے زائد نہ ہو۔	پانچ سو روپے۔
جہاں کُل واجب الادا مالیہ اراضی 9999 روپے سے زائد ہو۔	ایک ہزار روپے۔

تیسرا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 8)

	ٹیکس کی رقم
جب لائسنس ایسی رقم کا ہو جو 4999 روپے سے زائد نہ ہو	صفر
جب لائسنس ایسی رقم کا ہو جو 4999 روپے سے زائد ہو لیکن 9999 سے زائد نہ ہو	دس روپے
جب لائسنس ایسی رقم کا ہو جو 9999 روپے سے زائد ہو لیکن 19999 سے زائد نہ ہو	پچاس روپے۔
جب لائسنس ایسی رقم کا ہو جو 19999 روپے سے زائد ہو لیکن 49999 سے زائد نہ ہو	ایک سو پچاس روپے۔

جب لائسنس ایسی رقم کا ہو جو 49999 روپے سے زائد ہو لیکن 99999 سے زائد نہ ہو	پانچ سو روپے۔
جب لائسنس ایسی رقم کا ہو جو 99999 روپے سے زائد ہو	ایک ہزار روپے۔

چوتھا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 10 اور 12)

	سر چارج
مصارفِ باربرداری (اشیاء)۔	
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 3 روپے سے زائد نہ ہو۔	صفر
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 3 روپے سے زائد ہو لیکن 10 روپے سے زائد نہ ہو۔	چھ پیسے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 10 روپے سے زائد ہو لیکن 25 روپے سے زائد نہ ہو۔	بارہ پیسے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 25 روپے سے زائد ہو لیکن 50 روپے سے زائد نہ ہو۔	پچیس پیسے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 50 روپے سے زائد ہو لیکن 75 روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس پیسے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 75 روپے سے زائد ہو لیکن 100 روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک روپیہ۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 100 روپے سے زائد ہو لیکن 150 روپے سے زائد نہ ہو۔	دو روپے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 150 روپے سے زائد ہو لیکن 225 روپے سے زائد نہ ہو۔	تین روپے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 225 روپے سے زائد ہو لیکن 300 روپے سے زائد نہ ہو۔	چار روپے۔
جہاں کسی کھیپ پر مصارفِ باربرداری 300 روپے سے زائد ہو۔	چار روپے جمع تین سو روپے سے زائد ہر ایک سو روپے کے مصارفِ باربرداری پر ایک روپیہ۔

پانچواں شیڈول

(دیکھیے سیکشن 10 اور 12)

	ٹیکس کی رقم
کرائے (مسافر)۔	
فرسٹ کلاس ٹکٹ پر۔	50 پیسے۔

سیکنڈ کلاس ٹکٹ پر۔	25 پیسے۔
انٹر کلاس ٹکٹ پر۔	12 پیسے۔
تھرڈ کلاس یا عرشہ ٹکٹ پر	6 پیسے۔

تاہم کرایہ 3 روپے سے زائد نہ ہونے کی صورت میں کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا۔

چھٹا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 14)

1 ۔ [26][پنجاب] موٹر گاڑیوں کی محصول کاری ایکٹ سے منسلک شیڈول کے آرٹیکل 3 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"3۔ اشیاء یا سامان کی باربرداری یا بارکشی کے لیے استعمال کی جانے والی موٹر گاڑیاں (بشمول تین پہیوں والی سائیکلیں جن کا لدائی کے بغیر وزن 8 سی ڈبلیو ٹی ایس سے زیادہ ہو)-

		روپے
(اے)	برقی طاقت سے چلنے والی گاڑیاں جن کا لدائی کے بغیر وزن 25 سی ڈبلیو ٹی ایس سے زیادہ نہ ہو	35
(بی)	برقی طاقت سے چلنے والی گاڑیوں کے علاوہ گاڑیاں جن کا لدائی کے بغیر وزن 12 سی ڈبلیو ٹی ایس سے زیادہ نہ ہو	25
(سی)	زیادہ سے زیادہ 5000 پونڈ تک کی لدائی کی گنجائش والی تمام گاڑیاں (بشمول ڈلیوری ویگنیں)	120
(ڈی)	گاڑیاں جن کی لدائی کی گنجائش زیادہ سے زیادہ 5000 پونڈ سے زیادہ ہو لیکن 8960 پونڈ سے زیادہ نہ ہو۔	240
(ای)	گاڑیاں جن کی لدائی کی گنجائش زیادہ سے زیادہ 8960 پونڈ سے زیادہ ہو لیکن 13440 پونڈ سے زیادہ نہ ہو۔	400
(ایف)	گاڑیاں جن کی لدائی کی گنجائش زیادہ سے زیادہ 13440 پونڈ سے زیادہ ہو لیکن 17920 پونڈ سے زیادہ نہ ہو۔	800
(جی)	تمام گاڑیاں جن کی لدائی کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 17920 پونڈ سے زائد ہو۔	1200
(ایچ)	ٹریلر کے اضافی چارجز،	"100

2۔ آرٹیکل 5 کے اندراجات (بی) اور (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(بی)	دیگر گاڑیاں جن کی نشستی گنجائش 4 افراد سے زائد نہ ہو	240
(سی)	دیگر گاڑیاں جن کی نشستی گنجائش 4 افراد سے زائد ہو لیکن 6 افراد سے زائد نہ ہو۔	"300

[26] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

3۔ آرٹیکل 6 کے اندراجات (بی) اور (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(بی) دیگر گاڑیاں جن کی نشستی گنجائش 4 افراد سے زائد نہ ہو 240

(سی) دیگر گاڑیاں جن کی نشستی گنجائش 4 افراد سے زائد ہو لیکن 6 افراد سے زائد نہ ہو۔ 300"

4۔ آرٹیکل 7 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

" 7۔ اس شیڈول کی مذکورہ بالا دفعہ کے تحت قابلِ ٹیکس {گاڑیوں} کے علاوہ موٹر گاڑیاں جن میں -

(اے) ایک سے زائد فرد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔ 60

(بی) تین سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔

110

(سی) چار سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔ 150

(ڈی) چار سے زائد افراد کے بیٹھنے کی صورت میں، بٹھائے جانے والے ہر اضافی فرد کے لیے۔ 40

نوٹ - نجی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی اسٹیشن ویگنوں پر آرٹیکل 7 کے تحت ٹیکس عائد کیا جائے گا۔"

ساتواں شیڈول

(دیکھیے سیکشن 16)

[27][منافع کی رقم	ٹیکس کی شرح
10000 روپے تک	صفر
اگلے 20000 روپے پر	5 فی صد
اگلے 70000 روپے پر	10 فی صد
اگلے 100000 روپے پر	15 فی صد
200000 روپے سے زائد کسی رقم پر	20 فی صد]

[27] بذریعہ پنجاب مالیات (فنانس) آرڈیننس، 1980 (VIII بابت 1980) بدل دیا گیا؛ یکم جولائی، 1980 ایس 2 سے مؤثر ہوا، ایس 2 اور پہلا شیڈول؛ اور مؤرخہ 21 جون، 1980 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 631-اے تا 631-ڈی پر شائع ہوا۔